رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | منگل ۸ ذی قعدہ ۱۴۰۱ھ ۔ ۸ تبوک ۱۳۶۰ ہش ۔ ۸ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ ستمبر۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل کراچی میں قیام فرما ہیں۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور سدا روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر، ضعف اور متلی کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین ؛

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے برادرم محمد اکرم صاحب چوہدری اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول وا اپر ریجن گھانا مغربی افریقہ کو مورخہ ۸ اگست بروز ہفتہ پہلا بیٹا عطا کیا ہے الحمد للہ۔ عزیز نومولود مکرم محترم حکیم حشمت علی صاحب آف سانگلاہل کا پوتا اور مکرم حکیم صوفی علی محمد صاحب ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا کرے، نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

(سید شمشاد احمد ناصر
گھانا مغربی افریقہ)

میری ہمشیرہ عزیزہ شاہدہ بشریٰ بنت مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مربی سلسلہ تین چار روز سے بیمار ہے کل سے تکلیف زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین ؛

(کریم الدین خوشنویس الفضل)

خاکسار کی صحت تقریباً چار ماہ سے پیچش اور شدید بخار کی وجہ سے ناساز ہے کمزوری بے حد ہے۔ سخت پریشانی ہے جملہ احباب سے صحت کاملہ عاجلہ کے لیے درخواستِ دعا ہے۔

(فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
مظفر آباد آزاد کشمیر)

کیا آپ
چندہ عام، حصہ آمد،
چندہ جلسہ سالانہ،
ادا فرما چکے
ہیں؟
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

جو جو اللہ سے تعلق ہوتا ہے اس کی کامل برکتیں ظاہر و باطن پر اترتی ہیں

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور نادر وفاداریاں اس پر ظاہر ہوتی ہیں جو اس کا ہو جاتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

(الانعام : ۱۰۴)

ترجمہ: نظریں اس تک نہیں پہنچ سکتیں، لیکن وہ نظروں تک پہنچتا ہے اور وہ مہربانی کرنے والا (اور) حقیقت پر آگاہ ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں تو سمجھو کہ اس میں ایمان کی مٹھاس موجود ہے۔ ایک تو یہ کہ اسے اللہ اور اس کا رسول دنیا و ما فیہا سے زیادہ محبوب ہو۔ دوسری بات یہ کہ وہ کسی شخص سے جب محبت کرے تو محض خدا کی خاطر کرے اور تیسری بات یہ کہ جس طرح وہ آگ میں پھینکا جانا پسند نہیں کرتا۔ ایسا ہی ایمان کے بعد کفر میں جانے کو ناپسند کرے۔ (بخاری)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس قدیم قانون حضرت احدیت جل شانہ اس طور پر چلا آتا ہے کہ جیسے جیسے بھروسہ خدا تعالیٰ پر بڑھتا ہے ایسا ہی اس طرف سے الوہیت کی قدرتوں کے چمکار اور اس کی کرنیں زیادہ سے زیادہ اس پر پڑتی ہیں اور جیسے جیسے اس طرف سے ایک پاک اور کامل تعلق ہوتا جاتا ہے۔ ایسا ہی اس طرف سے بھی کامل اور طیب برکتیں ظاہر و باطن پر اترتی ہیں اور جیسی جیسی محبت الٰہی کی موجیں عاشق صادق کے دل سے اٹھتی ہیں۔ ایسا ہی اس طرف سے بھی ایک نہایت صاف اور شفاف دریا محبت کا زور و شور سے چھوٹتا ہے اور دائرہ کی طرح اس کو اپنے اندر گھیر لیتا ہے اور اپنے الٰہی زور سے کھینچ کر کہیں سے کہیں پہنچا دیتا ہے ..... خوارق کی کل جس سے عجائبات قدرتیہ حرکت میں آتی ہیں انسان کی تبدیل یافتہ روح ہے اور وہ سچی تبدیلی یہاں تک آثار نمایاں دکھاتی ہے کہ بعض اوقات ایک ایسے طور سے شور محبت دل پر استیلا پکڑتا ہے اور عشق الٰہی کے پر زور جذبات اور صدق اور یقین کی سخت کششیں ایسے مقام پر انسان کو پہنچا دیتی ہیں کہ اس عجیب حالت میں اگر وہ آگ میں ڈالا جائے تو آگ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتی، اگر وہ شیروں اور بھیڑیوں اور بچھوؤں کے آگے پھینک دیا جائے تو وہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ اس وقت وہ صدق اور عشق کے کامل اور قوی تجلیات سے بشریت کے خواص کو پھاڑ کر کچھ اور ہو جاتا ہے اور جس طرح لوہے کے ظاہر و باطن پر آگ مستولی ہو کر اس کو اپنے رنگ میں لے آتی ہے۔ اسی طرح یہ بھی آتش محبتِ الٰہی کے ایک سخت استیلا سے کچھ کچھ اس طاقت عظمیٰ کے خواص ظاہر کرنے لگتا ہے جو اس پر محیط ہو گئی ہے .....

..... انسانی روح کے تعلقات جو در پردہ اپنے رب کریم سے نہایت نازک اور لا یدرک طور پر واقع ہیں وہ اسی نقطہ پر آکر کھلتے ہیں اور اسی نقطہ پر ایک طرفۃ العین کے لیے بندہ کے ہاتھ خدا کے ہاتھ اور اس کی آنکھیں خدا کی آنکھیں اور اس کی زبان خدا کی زبان کہلاتی ہے اور ربوبیت کی چادر ذرہ عبودیت پر پڑ کر اس کو اپنے انوار میں متوازی اور اپنی پر زور موجوں کے نیچے گم کر دیتی ہے۔ فلسفیوں کی پُر غرور روحیں اس انتہائی درجہ کے دریافت کرنے سے بے نصیب گئیں اور خدائے عزّوجل نے دل کے غریب اور سادہ لوگوں کو یہ حالتیں دکھا دیں اور ان پر وارد کر دیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ اب خلاصہ کلام یہ کہ خدا تعالیٰ کی ذات میں بہت سی عجائب رحمتیں اور بہت سی نادر وفاداریاں ہیں مگر کھلے کھلے طور پر انہیں پر ظاہر ہوتی ہیں کہ جو لوگ اسی کے ہو جاتے ہیں اور اسی کے ہو رہتے ہیں اور اسی ایک کے پانے کے لیے بہتوں کی جدائی اختیار کرتے ہیں۔ خاک میں گرتے ہیں۔ تا وہ پکڑ لے۔ نام و ننگ سب کھو دیتے ہیں تا وہ راضی ہو جائے۔ ربنا اغفرلنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وادخلنا عبادک المخلصین۔ آمین ؛

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۵۸ تا صفحہ ۶۰)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۸ تبوک ۱۳۶۰ ہش

دُنیا کی زینتوں میں مستور اصل حقیقت کا وجد آفریں اظہار

بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو دنیا کی زینتوں اور مرغوبات دنیا میں پائی جانے والی کشش سے متاثر ہو کر ان کی طرف ایسے کھچے چلے جاتے ہیں۔ جیسے مقناطیس لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ پھر وہ ان چیزوں کی محبت میں ایسے گرفتار ہوتے ہیں کہ بس انہی کے ہو رہتے ہیں اس کے نتیجہ میں وہ مادی لذتوں کے ایسے دلدادہ ہو جاتے ہیں کہ حلال و حرام کی تمیز ان کی نگاہ میں اٹھ جاتی ہے اور دن رات ان لذتوں میں ہی غرق رہ کر وہ یکسر اباحتی زندگی گزارنے لگتے ہیں۔ ایسے مادر پدر آزاد لوگ یہ کہہ کر اپنے دل کو تسلی دیتے رہتے ہیں کہ ان مادی لذتوں میں کشش کا موجود ہونا ہی اس امر پر دال ہے کہ انسان ان سے محظوظ ہو اور اپنے لئے تسکین کا سامان مہیا کرے۔ اگر ان محظوظ سے متمتع ہونا خلاف فطرت ہوتا تو انسانی فطرت میں ان کے لئے کوئی کشش نہ ہوتی۔

ایسے لوگوں کی یہ خود ساختہ دلیل ان کے نفس کے دھوکے سے زیادہ اور کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اللہ تعالیٰ نے نوع انسانی کی راہ نمائی کے لئے جو کامل اور دائمی شریعت نازل کی ہے اس میں اس نے واضح کیا ہے کہ دنیا کی مادی زینتوں اور لذتوں میں کشش تو رکھی گئی ہے اور ان سے متمتع ہونے کی اجازت بھی ہے۔ لیکن بعض شرائط کے ساتھ۔ پہلی شرط یہ ہے کہ انسان ان زینتوں کو جائز اور حلال ذریعہ سے حاصل کرے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ ان سے ایک حد تک ہی فائدہ اٹھانے کی اجازت ہے اور وہ حد یہ ہے کہ انسان انہی کا نہ ہو رہے بلکہ ان سے اس حد تک اور اس رنگ میں متمتع ہو کہ یہ اسے بے اعتدالی کی راہ پر نہ ڈال سکیں اور اسے اخروی جہان کی نعمتوں سے جو ان سے بدرجہا بڑھ کر ہیں) اسے محروم کرنے کا موجب نہ بن سکیں۔ چنانچہ جہاں تک مادی نعمتوں میں سے پائی جانے والی کشش کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝

(آل عمران آیت ۱۵)

ترجمہ:۔ لوگوں کو (عام طور پر) پسند کی جانے والی چیزوں کی یعنی عورتوں اور بیٹوں اور سونے اور چاندی کے محفوظ خزانوں اور خوبصورت گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کی محبت اچھی شکل میں دکھائی گئی ہے (مگر یاد رہے کہ) یہ (صرف) دنیوی زندگی کا سامان ہے۔ اللہ وہ (ذات) ہے کہ جس کے پاس نہایت عمدہ ٹھکانہ ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے خود اس امر کا ذکر کیا ہے کہ لوگوں کو دنیا کی زینتوں کی محبت اچھی کر کے دکھائی گئی ہے یعنی اس محبت کے زیر اثر ان کے دل ان مادی نعمتوں کی طرف کھنچتے ہیں اور ان کا دل چاہتا ہے کہ راحت و آرام کے یہ سامان ڈھیروں ڈھیر ان کے پاس ہوں اور وہ خوب عیش و عشرت میں زندگی گزاریں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی خبردار فرمایا۔ کہ یہ تو دنیا کی فانی زندگی کا عارضی ساز و سامان ہے۔ اس سے عمدہ ٹھکانہ تو وہ ہے جو اگلے جہان میں بعض خاص صفات والے لوگوں کو ملے گا اور وہ وہی ہوں گے جو دنیا کے اس عارضی ساز و سامان سے دل نہیں لگائیں گے۔ اور کوشش کریں گے کہ وہ خدائی احکام کے مطابق اس عارضی ساز و سامان سے اس طرح فائدہ اٹھائیں کہ خدا تعالیٰ خوش ہو کر اگلے جہان کی دائمی نعمتیں ان کے لئے مقدر کر دے۔ اس لئے اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

(آل عمران آیات ۱۶ تا ۱۸)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) تو (لوگوں سے) کہہ دے کیا میں تم کو بتاؤں جو اس (دنیا کے عارضی ساز و سامان) سے کہیں بہتر ہے (سنو!) ان لوگوں کے لئے جو تقوے اختیار کرتے ہیں ان کے پروردگار کے پاس ایسے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہتے چلے جائیں گے اور انہیں پاکیزہ ساتھی (بیویاں) اور اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے (یہ متقی وہ لوگ ہیں) جو التجا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم ایمان لائے ہیں۔ پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لے (اور یہ متقی وہ لوگ ہیں) جو صبر (یعنی ضبط نفس) سے کام لینے والے سچ بولنے والے اور (خدائی احکام کی) فرمانبرداری کرنے والے اور (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور رات کے آخری حصوں میں استغفار کرنے والے ہیں۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ اگرچہ دنیا کے عارضی ساز و سامان اور اس کی زینتوں میں انسانوں کے لئے کشش رکھی گئی ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ ضبط نفس سے کام لے کر، اللہ تعالیٰ کا تقوے اختیار کر کے، حق و صداقت کو لازم پکڑ کر، اللہ تعالیٰ کے جملہ احکام بجا لا کر، اپنے مالوں کو اس کی راہ میں خرچ کر کے اور اس سے اپنے گناہوں اور لغزشوں کی معافی طلب کر کے دنیا کی عارضی زینتوں سے اس رنگ میں متمتع ہوں کہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اگلے جہان کی دائمی نعمتوں کے حقدار قرار پا سکیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ دنیوی زینتوں میں کشش کے باوجود ان سے بلا روک ٹوک اور بے قید تمتع کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی ہے اور ان لوگوں کی (جو ہوا و ہوس کے بندے ہیں) یہ دلیل کہ چونکہ دنیوی زینتوں میں ہمارے کشش رکھی گئی ہے اس لئے ان سے زیادہ سے زیادہ تمتع انسانی فطرت کے عین مطابق اور مباح ہے سراسر باطل ہے۔

ایک دفعہ سیدنا حضرت اقدس کی مجلس میں بھی دنیا کی زینتوں پر مرمٹنے والوں کی اس خود ساختہ اور لایعنی دلیل کا ذکر آیا تو آپ نے دنیا کی زینتوں میں پائی جانے والی کشش کی اصل حقیقت کو ایسے وجد آفریں انداز میں واضح فرمایا کہ اس دلیل کا لایعنی ہونا اظہر من الشمس ہوئے بغیر نہ رہا۔ آپ نے واضح فرمایا کہ دنیا کی زینتوں میں جو کشش پائی جاتی ہے وہ دراصل صفات الٰہیہ کے جلووں کی کشش ہے کیونکہ کوئی چیز ایسی نہیں جس سے خدا تعالیٰ کسی نہ کسی صفت یا صفات کا جلوہ آشکار نہ ہوتا ہو۔ لہٰذا دنیا کی زینتوں کو دیکھ کر ان میں پائی جانے والی کشش کے زیر اثر انسان کا دل منعم حقیقی کی طرف کھنچنا چاہیئے نہ کہ ان فانی اور عارضی زینتوں کی طرف۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"بعض اشیاء میں نہاں در نہاں ایک ظل اصلی شئے (یعنی صفات باری کے جلووں) کا آجاتا ہے (اور اس طرح) وہ شئے طفیلی طور پر کچھ حاصل کر لیتی ہے مثلاً راگ اور خوش الحانی وغیرہ۔ لیکن دراصل سچی محبت، اللہ تعالیٰ کی محبت کے سوا، اور کسی شئے میں نہیں ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ دوسری چیزوں سے محبت کرنے والے آخر اپنی حالت سے توبہ کرتے اور گھبراتے اور اضطراب دکھاتے ہیں۔ مثلاً ہر ایک فاسق اور بدکار سزا کے وقت اور پھانسی کے وقت اپنے فعل سے پشیمانی ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والوں کو ایسی استقامت عطا ہوتی ہے کہ وہ ہزاروں ایذائیں دیئے جائیں، مارے جائیں، قتل کئے جائیں وہ ذرہ جنبش نہیں دکھاتے اگر وہ شئے جو انہوں نے حاصل کی ہے (یعنی محبت الٰہی) اصل نہ ہوتی اور فطرت انسانی کے ٹھیک مناسب نہ ہوتی تو کروڑوں موتوں کے سامنے ایسے استقلال کے ساتھ وہ اپنی بات پر قائم نہ رہ سکتے۔ یہ اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ فطرت انسانی کے نہایت ہی قریب یہی بات ہے جو ان لوگوں (یعنی عارفین) نے اختیار کی ہے اور کم از کم ایک لاکھ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سال کی قلیل مدت میں بفضلہ تعالیٰ

انگلستان میں پانچ نئے احمدیہ مشن ہاؤسز کا قیام

ایک لاکھ پچھتر ہزار پونڈ (قریباً ۳۵ لاکھ روپے) کی لاگت سے عمارات کی خرید

مرتبہ مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ سلسلہ مقیم لندن

(۲)

۲ اکتوبر کو ساڑھے دس بجے صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح فرمانا تھا۔ چنانچہ حسب انتظام ۲۰ کاروں پر مشتمل ایک جلوس جو سب احمدی احباب پر مشتمل تھا مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خانصاحب کے مکان کے قریب کی سڑک پر پہنچا۔ جملہ انتظامات کا پہلے جائزہ لیا گیا اور احباب کو ضروری ہدایات دی گئیں کہ مناسب رفتار اور طریق کے ساتھ روانگی ہوگی۔ پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کار کے پیچھے پیچھے یہ قافلہ دعاؤں کے ساتھ بریڈفورڈ کی سڑکوں سے گزرتا ہوا مشن ہاؤس پہنچا۔ مکرم ناصر احمد صاحب ایلنی بطور گائیڈ کام کر رہے تھے۔ پولیس نے جلوس کے راستہ میں ضروری انتظامات کر رکھے تھے۔ اور ہر طرح تعاون کیا۔ اور جہاں جہاں سے قافلہ گزرا حسب ضرورت ٹریفک رکوا دی جاتی رہی۔ مشن ہاؤس پہنچنے پر حضور ایدہ تعالیٰ کا استقبال مندرجہ ذیل احباب نے کیا ڈپٹی میئر آف بریڈفورڈ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بریڈفورڈ مکرم مشتاق احمد صاحب مکرم سعید انور صاحب مکرم عبدالعزیز دین صاحب نیشنل پریذیڈنٹ۔ محمد اسلم جاوید نیشنل قائد خدام الاحمدیہ و دیگر احباب۔ سب سے پہلے مکرم شیخ صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور اپنے دست مبارک سے احمدیہ مسجد بریڈفورڈ "بیت الحمد" عمارت کی نقاب کشائی فرمائیں۔ حضور پرنور نے بلڈنگ پر جو نیا پتھر نصب کیا گیا تھا اس کی آہستہ آہستہ دعاؤں کے ساتھ نقاب کشائی فرمائی۔ اور ساتھ ساتھ حضور قرآن مجید کی دعائیں بھی تلاوت فرماتے رہے۔ پتھر پر حسب ذیل عبارت کندہ تھی۔

Baitul - Hamd in-
augurated by Hazrat
Hafiz Mirza Nasir Ahmad

.....

On 2nd Oct 1980.

نقاب کشائی کے بعد حضور بلڈنگ کے اس حصہ میں تشریف لے گئے جو بطور مسجد استعمال کیا جاتا تھا۔ یہاں پر تمام احباب جماعت جمع تھے سب نے نعرہ ہائے تکبیر سے استقبال کیا۔ حضرت بیگم صاحبہ بلڈنگ کے دوسرے حصہ میں تشریف لے گئیں۔ جہاں پر مستورات جمع تھیں۔

حضور نے سب سے پہلے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ وہاں کے لوکل اخبار ٹیلی گراف اور آرگس، یارک شائر پوسٹ، اردو اخبار راوی یارک شائر ٹیلی ویژن اور ریڈیو لیڈز کے نمائندگان حاضر تھے۔ ساڑھے گیارہ بجے پریس کانفرنس شروع ہوئی، ٹیلی گراف کے نمائندہ نے ابتداء کی اور مذہبی اور سیاسی قسم کے سوالات پوچھے جن کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تسلی بخش جواب دیا۔ عراق اور ایران کی جنگ کے بارہ میں اخباری نمائندہ نے کہا کہ مسلمان آپس میں لڑ رہے ہیں اور آپ کہتے ہیں کہ اسلام امن کا مذہب ہے۔ حضور نے فرمایا کسی کے ذاتی فعل پر اسلام کو الزام نہیں دیا جا سکتا۔ عیسائیوں نے کئی ایک جنگیں آپس میں کیں جن میں شریک دونوں پارٹیاں عیسائی تھیں لیکن اس کا ذمہ دار عیسائیت کو قرار نہیں دیا جا سکتا۔ حضور نے فرمایا اسلام صرف دفاعی جنگ کی اجازت دیتا ہے۔ اور مسلمانوں کو حکم ہے کہ جب دشمن صلح پر آمادہ ہو تو صلح کر لی جائے۔

ایک صحافی کے جواب میں حضور نے اپنے حالیہ دورہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں جہاں بھی گیا ہوں میرا صرف ایک ہی پیغام ہے

Love for all
hatred for none."

حضور نے نمائندگان پریس کو بتایا کہ وہ وقت دور نہیں جب اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔ اس وقت امن کا دور دورہ ہوگا۔ اور ساری دنیا کی زندگی پر امن اور حسین ہوگی۔

حضور نے فرمایا پاکستان میں ۱۵/۱۶ فیصد لوگ تعلیم یافتہ ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کی بہت بھاری تعداد پڑھوں لکھوں کی ہے۔ ربوہ میں ہم نے لڑکوں اور لڑکیوں کے سکول اور کالج کھول رکھے ہیں جہاں ان کو تعلیمی رعائتیں دی جاتی ہیں۔ جماعت کی سیاسی پالیسی کے بارہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا ہم کلیتہً ایک مذہبی جماعت ہیں۔ ہم بطور جماعت سیاست میں حصہ نہیں لیتے۔ غانا میں ہماری جماعت اچھی خاصی تعداد میں ہے۔ لیکن وہاں بھی ہم بحیثیت جماعت سیاست میں داخل نہیں ہوئے لیکن میں یہ پسند نہیں کروں گا کہ ایک ہی حلقہ میں احمدی ایک دوسرے سے اختلاف کریں اور دو مختلف پارٹیوں کو ووٹ دیں۔

ایک صحافی نے پوچھا کیا عورتیں بھی سیاست میں حصہ لے سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کیوں نہیں؟

پریس کانفرنس کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بریڈفورڈ کونسل کے بعض افسروں کو جو افتتاح میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے تھے شرف ملاقات عطا فرمایا۔

پریس کانفرنس کے بعد پروگرام کا دوسرا حصہ شروع ہوا جس میں تقریر کرتے ہوئے بریڈفورڈ کے ڈپٹی میئر نے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کا ممنون ہوں کہ انہوں نے آج کی تقریب میں شمولیت کی دعوت دی۔ مجھے یہ دن ہمیشہ یاد رہے گا۔ آپ نے کہا گزشتہ تین سو سالوں سے دنیا کے مختلف ممالک کے لوگ مختلف وجوہات کی بنا پر ہجرت کر کے یہاں آئے ہیں اور آباد ہوئے ہیں اور حسب استطاعت رفاہ عامہ کا کام بھی کرتے ہیں۔ تاریخ کسی روز یقیناً یہ ثابت کرے گی کہ آپ لوگوں کی اس شہر میں آمد ایک نئی اور کارآمد چیز اپنے ساتھ لائی ہے۔ ڈپٹی میئر نے کہا میں گزشتہ ۲۲ سالوں سے تعلیمی منصوبوں سے منسلک رہا ہوں ہمارا خیال تھا کہ تعلیم کا حصول ہمارے لئے مسائل حل کر دے گا۔ لیکن تعلیم حاصل کرنے کے باوجود ہم مسائل حل کرنے میں فیل ہو گئے۔ مذہب کے بغیر تعلیم بے فائدہ ہے۔

ٹیلی گراف، آرگس اور راوی اخبارات نے اس دن کی تقریب کو نمایاں طور پر تصاویر کے ساتھ شائع کیا۔ بی بی سی ریڈیو لیڈز نے اسی شام حضور پرنور کا انٹرویو نشر کیا۔ اس کے علاوہ ۱۲ اکتوبر بروز اتوار مکرم انوار الدین ایلنی صاحب نے ریڈیو لیڈز پر حضور کی اس تقریر کے چیدہ چیدہ حصے پیش کئے۔ نیز یارک شائر ٹیلی ویژن والوں نے اپنی علاقائی خبروں میں بیت الحمد مسجد احمدیہ بریڈفورڈ کے افتتاح کا تذکرہ کیا اور عمارت کی تصویر دکھانے کے علاوہ مہمانوں کو پہلے کھانا کھاتے دکھایا۔ اور آخر حضور ایدہ اللہ کو احباب جماعت سے باتیں کرتے ہوئے دکھایا۔ حضور کی تقریر کے جو حصے نشر کئے گئے ان کا لب لباب یہ تھا کہ مسجد کے اندر ہر ایک کو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حق ہے اس میں ہر کوئی آسکتا ہے لیکن فتنہ کی نیت سے نہ آئے۔ مسجد کے اندر لڑو نہیں بلکہ محبت و پیار سے رہو اور خدا تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس سلسلہ میں اخبار ہفت روزہ "راوی" کا ایک اقتباس پیش ہے:-

"اسلام سلامتی اور امن کا عالمگیر اور آفاقی دین ہے، اور قرآن کریم ایک کامل کتاب ہے جو اللہ کا پیغام ہے۔ تمام بنی نوع انسان کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور تمام پیغمبروں کے سردار ہیں۔ اگر ہم خدا کی عبادت اور اس کے بندوں کی خدمت کو اپنا شعار بنالیں تو انشاء اللہ اگلی صدی تک تمام دنیا میں اسلام غالب آکر رہے گا یہ ہیں وہ الفاظ جو احمدیہ جماعت کے (امام) جناب مرزا ناصر احمد نے بریڈفورڈ میں احمدیوں کی نئی مسجد کا افتتاح کرتے ہوئے گزشتہ جمعرات کو کہے....."

"..... ۴۵ ہزار پونڈ کی لاگت سے بنی ہوئی مسجد کی آرائش و تزئین کے لئے ایک ماہ سے بڑے زور شور سے کام ہو رہا تھا..... نئی مسجد جو پہلے ایک کشادہ لانڈریٹ بلڈنگ تھی کو درست کر کے خوبصورت مسجد بنا لیا گیا ہے۔ خوبصورت کارپٹ سے مزین اس عمارت میں بیک وقت ایک ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔"

(ہفت روزہ راوی بریڈفورڈ ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۰ء)

ڈپٹی میئر کی تقریر کے بعد کچھ انتظار اور باہر سے آئے ہوئے مہمانوں اور صحافیوں کے جانے کے بعد تیسرا پروگرام شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے کی اور نظم مکرم مشتاق احمد صاحب صدر جماعت بریڈفورڈ نے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن نے حضور کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کرتے ہوئے کہا۔ نہایت ممنونیت فدائیت اور عقیدت و محبت کے جذبات کے ساتھ خاکسار احمدیت کا ادنیٰ خادم جماعت احمدیہ بریڈفورڈ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اھلاً وسھلاً ومرحبا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرض کرتا ہے

تقریر جاری رکھتے ہوئے مکرم شیخ صاحب نے کہا ہمارے لئے خوشی کا موقع ہے اور نیک بختی کہ حضور کے ارشاد پر ایک سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے انگلستان میں پانچ مراکز بنانے کی توفیق دی۔ تین کا افتتاح ہو چکا ہے دو باقی ہیں۔ الحمدللہ کہ حضور نے تشریف لا کر افتتاح فرمایا۔ خاکسار حضور سے درخواست کرتا ہے کہ ان تمام بچیوں۔ بچوں۔ بھائیوں اور بہنوں کے لئے جنہوں نے پیار اور محبت کے ساتھ حضور کی تحریک پر مالی قربانی کی حضور ان سب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور اولاد میں برکت ڈالے وہ سب اخلاقی اور روحانی برتری حاصل کرنے والے ہوں دین کے فدائی ہوں اور احمدیت پر جان نثار کرنے والے ہوں۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

تشہد وتعوذ کے بعد حضور نے فرمایا کہ احمدیوں کے لئے اپنی ملکی زبانوں کے علاوہ عربی اور اردو کا جاننا بھی ضروری ہے عربی اس لئے کہ قرآن مجید اس زبان میں اتارا گیا ہے اور اردو اس لئے کہ حضرت اقدس نے قرآن مجید کی تفسیر اور اس کے مطالب اردو زبان میں لکھے ہیں۔ حضور نے فرمایا قرآن مجید کے دو پہلو ہیں جو بہت ہی دلچسپ ہیں۔

ایک یہ اعلان کیا گیا کہ یہ کتاب مبین ہے اور دوسری جگہ اسے کتاب مکنون بھی کہا گیا ہے قرآن مجید اس لحاظ سے کتاب مبین ہے کہ قیامت تک کے لئے بنی نوع انسان کے مسائل اس میں بیان کر دیئے گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل جس قدر تشریعی نبی آئے انہیں

اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْکِتٰبِ

کے مطابق قرآن کا ایک حصہ دیا گیا تھا۔ لیکن آخری اور مکمل شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی۔ یہ ایک چھوٹی سی کتاب لیکن روحانی خزائن سے بھری ہوئی ہے اور تمام مسائل کے حل اس میں موجود ہیں لیکن یہ کتاب مکنون ہے کہ ہر زمانہ کے مطابق جو امور درکار ہوں گے ہر صدی کے سر پر مطہرین آئیں گے جو تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ کے مظہر ہوں گے۔ اور حالات حاضرہ کے مطابق مسائل دریافت کرتے رہیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ ایک فرانسیسی مصنف نے حال ہی میں ایک کتاب لکھی ہے جس میں ذکر کیا ہے کہ بائبل اور قرآن مجید کے مطالعہ کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ بائبل کا ایک حکم بھی حالات حاضرہ سے مطابقت نہیں کھاتا۔ جبکہ قرآن مجید کی ہر ایک آیت حالات حاضرہ کا حل بتاتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ جب دین حق پوری قوت کے ساتھ غالب ہوگا تو ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق ملے گا۔

سپین اور بھی دنیا کے دوسرے ممالک میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ بنائی جانے والی مساجد کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ نائیجیریا اور غانا میں وہاں کے احباب نے بیسیوں مساجد بنائی ہیں اور مرکز سے کسی قسم کی کوئی امداد نہیں کی۔ یہی طریق ان مراکز اور مساجد کا ہونا چاہئے جو اب خرید کی جا رہی ہیں۔ حضور پرنور کا یہ روح پرور خطاب تقریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا۔

اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی اس موقعہ پر بریڈفورڈ کی جماعت نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور افتتاح میں شریک ہونے والے تمام احباب جن میں کئی ایک انگریز اور اخباری نمائندگان بھی شامل تھے کو دوپہر کا پر تکلف کھانا پیش کیا فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ بریڈفورڈ مشن ہاؤس کی خرید کے لئے جو کمیٹی بنائی گئی اس کے حسب ذیل ممبران تھے۔ ۱۔ سعید احمد انور صاحب ۲۔ ناصر احمد ایلنی صاحب۔ ۳۔ مبارک احمد صاحبان

کمیٹی کے ممبران نے بہت ہمت اور محنت سے کام کیا جو بلڈنگ خرید کی گئی ہے یہ کونسل کی ملکیت تھی جس کے لئے انہوں نے ٹنڈر طلب کئے۔ ہماری طرف سے جو ٹنڈر داخل کیا گیا وہ دیگر ٹنڈروں سے صرف پانچ صد پونڈ زیادہ تھا۔ اس طرح سے ہمیں بلڈنگ بھی مل گئی اور مقابلہ کے باعث زیادہ اخراجات بھی نہ کرنے پڑے الحمدللہ۔

ساؤتھ آل اور برمنگھم مشنوں کا افتتاح

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے چوتھے اور پانچویں مشن ہاؤس کا افتتاح مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو بروقت پانچ بجے شام کیا۔ روزہ سے واپسی کے دن اب بہت قریب تھے۔ حضور کو انتہائی مصروفیت تھی بہت سی ڈاک دیکھی باقی تھی ملاقاتیوں کی بھی اس خیال سے کہ جلد روانگی ہونے والی ہے۔ تعداد بڑھتی جا رہی تھی۔ حضور نے تین دفعہ خدام الاحمدیہ انگلستان کو خطاب فرما چکے تھے۔ ان تمام مصروفیات کے باوجود مڈل سیکس (ساؤتھ آل) مشن کے افتتاح کے لئے خود تشریف لے گئے۔ اس موقع کی خصوصیت کے پیش نظر مشن کے صحن میں دونوں طرف مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ خیمے لگا دیئے گئے تھے تا زیادہ سے زیادہ احباب شمولیت اختیار کر سکیں۔

مشن ہاؤس کی دو منزلہ بلڈنگ جس وقت خریدی گئی بہت خستہ حال تھی۔ حلقہ مڈل سیکس کی جماعتوں نے مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ کی نگرانی میں رات دن محنت اور تگ و دو کے ساتھ تمام مشن ہاؤس کی مرمت اور تزئین کا کام کیا۔ اور خود مکرم شیخ مبارک احمد صاحب متعدد مرتبہ شریک ہو کر کام کرنے والوں کی ہمت افزائی کرتے رہے۔ بعض نوجوانوں نے ساری رات کام کیا بہت سے احباب نے اپنے نقد چندوں کے علاوہ مشن ہاؤس میں استعمال کیا جانے والی اشیاء مہیا کیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ

افتتاح کے لئے حضور بمع بیگم صاحبہ سلمہا اللہ پونے پانچ بجے مشن ہاؤس پہنچے۔ سب سے پہلے حضور نے عصر کی نماز پڑھائی اس کے معاً بعد حلقہ مڈل سیکس کے اخباری نمائندوں کو خطاب فرمایا۔ اخباری نمائندوں میں پنجاب ٹائمز کے سکھ نمائندہ بھی موجود تھے۔ جنہوں نے آخر میں پنجابی زبان میں سوالات کئے۔ جس کی وجہ سے کانفرنس میں جدت پیدا ہو گئی۔

HAYES NEWS

کے نمائندہ کے ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا ہم ایسے نظام کے لئے کوشاں ہیں جس سے یہ دنیا جنت نما ہو جائے۔ اور ہر شخص کو اس کی ضروریات کے مطابق ملے۔ ایسا نظام جاری کیا جائے جس میں ہر شخص اپنی استعدادوں کو پوری طرح نشوونما دے سکے حضور نے فرمایا جہاں تک سوشل حقوق کا سوال ہے وہاں کسی مسلم اور غیر مسلم میں تفریق نہیں ہونی چاہیئے۔ اسلام میں عورت کی حیثیت کے بارہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا اسلام عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق دیتا ہے۔ اسلام نے مرد پر یہ ذمہ داریاں ڈالی ہیں کہ وہ روزی کمائے اور عورت کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ بچوں کی پرورش کرے ہاں اگر عورت چاہے تو بوقت ضرورت ملازمت بھی کر سکتی ہے لیکن اس کی اصل ذمہ داری گھر کی نگہداشت ہے دونوں کا دائرہ عمل علیحدہ علیحدہ ہے جس کے اندر رہتے ہوئے انہوں نے کام کرنا ہے۔

ہندوستان اور پاکستان کے رہنے والوں کے لئے پیغام کے مطالبہ پر حضور نے فرمایا میرا یہی پیغام ہے کہ آپس میں محبت و پیار سے رہو۔ خواہ کچھ ہو لڑنا نہیں۔

پنجاب ٹائمز کے صحافی نے مزید پوچھا کہ نئی پود جو یہاں کے ماحول میں پیدا ہو رہی ہے ان کے بارہ میں آپ کا کیا مشورہ ہے حضور نے فرمایا۔ بچوں کی پرورش اور ان کی اخلاقی حالت درست رکھنے کی اصل ذمہ داری والدہ پر ہے اس کے لئے گھر کا ماحول دینی ہونا چاہیئے۔ صحافی نے کہا اس کا پھر یہی حل معلوم ہوتا ہے کہ مائیں برصغیر سے درآمد کی جائیں۔

پریس کانفرنس کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ جماعت میں تشریف فرما ہوئے اور پروگرام کا دوسرا حصہ شروع ہوا۔

قرآن مجید کی تلاوت مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے اور نظم مرزا عبدالرشید صاحب نے پڑھی اس کے بعد مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن نے آیت

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا۔

تلاوت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو بے شمار نعمتیں نازل کی ہیں ان میں سب سے بڑی عظیم نعمت رسالت اور اس کے ظل میں خلافت ہے۔ دونوں ہی دنیا کے لئے راحت اور امن کا باعث ہیں۔ جس طرح رسول کی اتباع خدا کی رضا کا موجب ہے اسی طرح رسول کے خلیفہ کی اتباع بھی سعادت کا باعث ہے۔ مکرم شیخ صاحب نے کہا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۷۸ء میں مسجد فضل لندن میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے انگلستان میں نئے مراکز قائم کئے جانے کے متعلق ہدایت فرمائی تھی۔ اس کی تعمیل میں الاضحیہ ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر خاکسار نے دعاؤں کے ساتھ احباب جماعت کو تحریک کی۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ زبان میں وہ طاقت نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کا پوری طرح شکر ادا کروں کہ کس دلی اخلاص عقیدت اور محبت کے ساتھ جماعت کے بچوں، مردوں، عورتوں، بہنوں اور بھائیوں نے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پورے ایک سال کے اندر اندر پانچ مراکز قائم کر دیئے پونے دو لاکھ پونڈ سے زائد ان عمارات کے حصول اور پھر ضروری تزئین پر خرچ آیا۔

حضور کی دعائیں حوصلہ دلاتی رہیں ہر خط جو حضور کی طرف سے ملتا اور ہر پیغام جو حضور کی طرف سے پہنچتا اس میں یہ اطلاع ہوتی کہ دعا کر رہا ہوں۔

مکرم شیخ صاحب نے کہا کہ مڈل سیکس کے مشن ہاؤس کے ساتھ حضور برمنگھم کے مشن ہاؤس کا بھی افتتاح فرمائیں گے۔ جن بھائیوں نے رات دن محنت کی کام کیا اپنا قیمتی وقت دیا میں حضور سے درخواست کرتا ہوں کہ ان سب کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے کاموں اور اموال میں برکت ڈالے انہیں احمدیت سے وابستہ رکھے دین حق کے شیدائی اور فدائی ہوں اور ان سب کا اخلاص بڑھتا رہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

تشہد وتعوذ کے بعد حضور نے پانچ دفعہ الحمدللہ پڑھا اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ جماعت احمدیہ انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے پانچ مراکز قائم کرنے کی توفیق دی ہے۔ خیال ہے کہ ابھی مشن پر کچھ قرضہ باقی ہے دوست ادائیگی کر دیں تاکہ پوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکیت ہو جائے۔ حضور نے فرمایا بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر تبدیلیاں کرنی پڑی ہیں اور جوں جوں ضروریات بڑھتی جاتی ہیں اللہ تعالیٰ سامان پیدا کرتا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا وقارِ عمل ہمارے نوجوانوں کا طرۂ امتیاز ہے جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کو صرف وقارِ عمل ہی نہیں بلکہ حسنِ عمل کی بھی تربیت دی گئی ہے۔ ہمارے سب کام ایک نظام کے ساتھ عمدہ طریق پر سرانجام دیئے جانے چاہئیں۔ مشن ہاؤس کی افادیت اور اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اس گھر میں جو منصوبہ بتایا جائے وہ بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے ہو ان کی ترقی کے لئے ان کے دکھوں کو سکھوں میں تبدیل کرنے کے لئے ہو۔ اس کی تمام تر ذمہ داری آپ لوگوں پر ہے۔

خطاب ختم فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا انسان کمزور ہے صرف اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ کچھ کر سکتا ہے۔ اس لئے بروقت اس کی مدد کی تلاش میں رہو۔ خدا کرے کہ بنی نوع انسان ایک خاندان کی طرح بن جائیں تا سارے بُعد دُور ہو جائیں اور ایسا ممکن نہیں جب تک قرآنی تعلیم پر عمل نہ کیا جائے حضور نے فرمایا دعائیں کرنے، برکتیں لینے اور برکتیں بانٹنے کے لئے یہ مکان خریدا ہے۔ اس مقصد کو ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہیئے اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ اس وقت چونکہ برمنگھم مشن ہاؤس کا افتتاح بھی مقصود تھا اور حضور وہاں تشریف نہیں لے جا سکتے تھے اس لئے بذریعہ فون برمنگھم سے رابطہ قائم کر کے احبابِ جماعت جو برمنگھم مشن ہاؤس میں موجود تھے کے ساتھ حضور نے دعا شروع کرائی تو برمنگھم کے دوست بھی اس میں شریک ہو گئے اور اس طرح سے دونوں مشنوں کا افتتاح بیک وقت ہوا۔ الحمد للہ۔

دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مشن ہاؤس کے دوسرے حصہ میں تشریف فرما ہوئے جہاں یہ عزیز جماعت حضرات سے گفتگو فرماتے رہے شام کو تقریباً ساڑھے نو بجے لندن واپسی ہوئی۔ مڈل سیکس مشن ہاؤس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دارالاسلام تجویز فرمایا۔ جبکہ برمنگھم کے مشن ہاؤس کا نام دارالبرکات رکھا خدا کرے یہ سارے مراکز جماعت کی طرح سے مضبوطی کا باعث ہوں۔ جماعتی اتحاد اخلاقی اور دینی ترقی کا ذریعہ ہوں اور حضور کی برکات دعاؤں کے نتیجہ میں اسلام واحمدیت کی اشاعت کے عظیم مراکز بنیں۔ آمین اللھم آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

احادیث نبویؐ

دُعا کی اہمیت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوا الدُّعَاءَ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔

(۲)

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاؤُدَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ۔ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے اے میرے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا ایسا کر کہ تیری محبت اپنی جان اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے

(۳)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ خُبَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ۔ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِقْرَأْ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ۔ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ۔

(ابوداؤد کتاب الادب)

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ صبح و شام تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دو سورتیں تین بار پڑھا کرو یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا۔

(۴)

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ کُلِّ لَیْلَۃٍ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِلَّا لَمْ یَضُرَّہٗ شَیْءٌ

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ صبح و شام تین بار یہ دعا مانگتا ہے کہ میں اس اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد چاہتا ہوں جس کے نام کے ہوتے ہوئے زمین آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی وہ دعاؤں کو سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ کَانَتْ لَہٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَکُتِبَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَسَنَۃٍ وَمُحِیَتْ عَنْہُ مِائَۃُ سَیِّئَۃٍ وَکَانَتْ لَہٗ حِرْزًا مِّنَ الشَّیْطَانِ یَوْمَہٗ ذٰلِکَ حَتّٰی یُمْسِیَ وَلَمْ یَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِہٖ اِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ اَکْثَرَ مِنْہُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے دن میں سو مرتبہ پڑھا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا لاشریک ہے اسی کے واسطے تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے"

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا۔ اور اس کے نامۂ اعمال میں سے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس روز شام تک شیطان سے امن میں رہے گا اور اس سے کوئی شخص بہتر نہ ہوگا لیکن جس نے اس سے بھی زیادہ پڑھا ہو۔

(۵)

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَھَا مِنَ النَّھَارِ مُوْقِنًا بِھَا فَمَاتَ مِنْ یَّوْمِہٖ قَبْلَ اَنْ یُّمْسِیَ فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَالَھَا مِنَ اللَّیْلِ وَھُوَ مُوْقِنٌ بِھَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ یُّصْبِحَ فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔

حضرت شدادؓ بن اوسؓ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ سب استغفاروں سے بڑھ کر یہ استغفار ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

جس نے اس استغفار کو صدق دل سے دن میں پڑھا اور وہ اس روز شام سے پہلے مر گیا تو جنتی ہے۔ اور جس نے رات کو صدق دل سے پڑھا۔ اور صبح ہونے سے پہلے مر گیا وہ جنتی ہے"۔

(بخاری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تربیتی دورہ

گجرات شہر

۲۰-۲۱ اگست کو جناب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ضلع گجرات کا دورہ فرمایا۔ آپ صبح دس بجے مسجد احمدیہ گجرات شہر تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت بھی تھے۔

حلقہ سدّو کی اور حلقہ شیخ پور کے قائدین نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ صدر محترم نے مجالس کا جائزہ لینے کے بعد ان سے خطاب فرمایا

کھاریاں ضلع گجرات

اس کے بعد صدر محترم ڈیڑھ بجے دوپہر کھاریاں تشریف لائے۔ یہاں حلقہ ماچھی وال، حلقہ ڈنگہ اور حلقہ کھاریاں کے قائدین کی میٹنگ ہوئی۔ صدر محترم نے جائزہ لے کر ہدایات دیں۔

دارالاسلام کوٹلی افغاناں ضلع گجرات

شام چھ بجے مسجد احمدیہ کوٹلی افغاناں میں حلقہ بارموسیٰ، حلقہ دارالاسلام، حلقہ ڈنگہ اور حلقہ مرالہ کے قائدین کی میٹنگ ہوئی۔ صدر محترم نے جائزہ لے کر ان سے مؤثر خطاب فرمایا اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اسلام آباد

اس کے بعد صدر محترم ضلع راولپنڈی کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ ۱۷ اگست بعد نماز مغرب اسلام آباد کی مجلس عاملہ اور ضلع راولپنڈی کی عاملہ کا اجلاس ہوا۔ صدر محترم نے جائزہ لے کر ہدایات دیں اور خطاب فرمایا۔

راولپنڈی قیادت نور

اسی روز بعد نماز عشاء صدر محترم نے راولپنڈی قیادت نور کی مجلس عاملہ کی مساعی کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا اور کام میں تیزی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

۲۳ اگست بروز اتوار تحصیل حافظ آباد کی مجلس عاملہ کا اجلاس حافظ آباد میں بلایا گیا۔ صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت نے اس میں شرکت کی۔ صدر محترم نے قائدین مجالس کی مساعی کا جائزہ لیا اور ان سے خطاب فرمایا۔

فیصل آباد

۲۴ اگست بروز منگل جناب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فیصل آباد، سمندری اور جگرا میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کی طرف سے قائم کردہ مفت طبی امداد کے کیمپوں کا معائنہ فرمایا۔ سمندری میں بارش سے متاثرہ اور سیم زدہ علاقوں کے بے شمار مریضوں نے اس امدادی کیمپ سے فائدہ اٹھایا ہے۔ خدام نے نہایت محنت اور مستعدی سے ان کیمپوں میں کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

مکرم انیس الرحمٰن صاحب سابق مبلغ انگلستان صدر محترم کے ہمراہ تھے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ٹارگٹ چندہ تحریک جدید کے پیش نظر

مخلصین جماعت کی نمایاں پیشکش

۲۵

۴۶۵	مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی	اسلام آباد	۱۸۰۰ — ۰۰
۴۶۶	" بریگیڈیئر راجہ منصور احمد صاحب	"	۱۸۰۰ — ۰۰
۴۶۷	" بشیر الدین صاحب خاکی	"	۱۵۰۰ — ۰۰
۴۶۸	" محمود مجیب اصغر صاحب	"	۱۳۵۰ — ۰۰
۴۶۹	" چوہدری داؤد احمد، بشارت احمد صاحبان	"	۱۶۰۰ — ۰۰
۴۷۰	" مبارک احمد صاحب پراچہ	"	۱۱۵۰ — ۰۰
۴۷۱	" نصیر احمد صاحب طارق	"	۱۵۵۰ — ۰۰
۴۷۲	" چوہدری محمد اسلم خان صاحب	"	۱۰۵۰ — ۰۰
۴۷۳	" عبدالکریم صاحب لودھی	"	۱۱۰۰ — ۰۰
۴۷۴	" چوہدری علیم الدین صاحب	"	۲۰۰۰ — ۰۰
۴۷۵	" محمود احمد صاحب آف ابوظہبی	"	۱۱۵۰ — ۰۰
۴۷۶	" عبدالنور صاحب چوہدری	"	۵۰۰۰ — ۰۰
۴۷۷	" چوہدری اعجاز احمد صاحب	"	۱۴۱۱ — ۰۰
۴۷۸	" عبدالغفار صاحب ٹھیکیدار	"	۱۲۰۰ — ۰۰
۴۷۹	محترمہ بیگم صاحبہ میاں منظور احمد صاحب	"	۱۴۰۰ — ۰۰
۴۸۰	مکرم مسعود احمد صاحب بمعہ بیگم صاحبہ	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۴۸۱	" شریف احمد صاحب F/8	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۴۸۲	" حفیظ احمد صاحب ابن محمد اسرائیل صاحب	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۴۸۳	" ملک محمد افضل صاحب مینیجر مارگلز بمعہ اہلیہ	واہ کینٹ	۱۳۸۰ — ۰۰
۴۸۴	" چوہدری محمد شریف احمد صاحب	ٹیکسلا	۱۰۰۰ — ۰۰

(باقی)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

"عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپؐ فرماتے کہ اے اللہ فلاں شخص کی آل پر اپنی رحمت فرما اور جب میرا باپ آپؐ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپؐ نے فرمایا اے اللہ! ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔"

(متفق علیہ)

ایک روایت یوں ہے کہ جب کوئی شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے۔ اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔

وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں جن کے لئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پروردگار عالم کی رحمت طلب فرمائی ہے۔ صاحب نصاب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں بطور یاددہانی عرض ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں تاکہ خدا تعالیٰ کی غریب مخلوق کی امداد ہو سکے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خدشہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔"

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ وعدوں کی رقوم جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا بہت بڑا ذریعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقع عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان مال کی پرواہ نہیں کرتے اپنا سب کچھ قربان کر دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردے پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی"

"یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے"

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر اپنا محاسبہ فرمائیے اور سال رواں ختم ہونے سے پہلے اپنا کیا ہوا وعدہ جلد از جلد ادا فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ

لجنہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ **۲۳ ، ۲۴ اور ۲۵** اکتوبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ جس میں ہر شہر، قصبہ یا گاؤں جہاں پر لجنہ کی تنظیم قائم ہے کی نمائندگی لازمی ہے۔

ہر ضلع کی صدر لجنہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کرے اور انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کرے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

ہمارا مالی سال انشاء اللہ ۳۰ ستمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ لیکن تاحال کئی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے متعدد بار یاد دہانی کروانے کے باوجود بالکل چندہ موصول نہیں ہوا۔ اب ہر ضلع کی صدر لجنہ کو ان کے ضلع کی نادہند لجنات کے نام تحریر کئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ہر صدر ضلع اپنے اپنے ضلع کی ان لجنات سے فوری چندہ وصول کرکے بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

وقفِ عارضی کی اہمیت

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے بڑے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے۔ وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے ہمیں اس پر عمل کرکے سب جماعتوں اور سارے احمدیوں کو تدبیر اور دعا کے ذریعہ سے چست کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ وما توفیقی الا باللہ"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶)

احباب کو چاہیئے کہ اس نہایت نیک کام کے لئے اپنے اوقات میں سے دو ہفتے کا عرصہ ضرور وقف فرمائیں تاکہ حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تربیتی منصوبہ بھی پایۂ تکمیل کو پہنچے اور اجر و ثواب بھی حاصل ہو

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

احمدی بچوں کیلئے امامِ وقت کا ارشاد

"اے احمدیت کے عزیز بچو! اٹھو اور اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑ جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں مفت کا ثواب مل رہا ہے آپ ہمیں اس سے کیوں محروم کر رہے ہیں آپ ایک اٹھنی ہمیں دیں کہ ہم اس فوج میں شامل ہو جائیں اور آج ثواب حاصل کرنے کا ایک دروازہ ہمارے لئے کھولا گیا ہے۔ ہمیں چند پیسے دو کہ ہم اس دروازے میں سے داخل ہو کر ثواب حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کی فوج کے ننھے منے سپاہی بن جائیں"

(خطبہ جمعہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

تمام اطفالِ احمدیت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں ایک دوسرے سے بڑھ کر نیک نمونہ پیش کریں گے۔ اسی طرح والدین بھی اپنے بچوں کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں کسی سے پیچھے رہنے نہ دیں گے۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

صنعتی نمائش

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر صنعتی و معلوماتی نمائش لگائی جائے گی۔ خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ نمائش کو کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی خوبصورت اشیاء، ماڈل تصاویر وغیرہ تیار کرکے اجتماع سے قبل مرکز میں بھجوا دیں۔

(منتظم نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری ظفر احمد خان صاحب کاہلوں کے صاحبزادے عزیزم امتیاز احمد صاحب کا اپنڈکس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب نے ۳ ستمبر کو کیا ہے۔ خدا کے فضل سے اپریشن کامیاب ہوا ہے۔ کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید سجاد احمد - ربوہ)

۲۔ میرے داماد عزیزم مکرم مظفر احمد صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ایران سے پاکستان آگئے ہیں اور ان دنوں بیمار ہیں۔ احباب سے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

(شیخ عبدالسلام ۳/۹ دارالرحمت غربی - ربوہ)

۳۔ میری والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔

(غلام مصطفیٰ ناصر۔ ٹکسالی دروازہ۔ لاہور)

۴۔ خاکسار کی ممانی جان کافی عرصہ سے کینسر کے مرض میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی حالت پر اپنا فضل کرے اور رحمت عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری اقبال احمد مکان نمبر ۶/۱۱ محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

مجلس شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰ - ۳۱ اخاء / اکتوبر یکم نبوت / نومبر ۱۳۶۰ھش / ۱۹۸۱ء کو مرکز میں منعقد ہوگا۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس انصار اللہ کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے۔ مجلس شوریٰ سے متعلق دستور اساسی کی دفعات ۲۹، ۴۲، ۴۴، ۴۵، ۴۶ اور ۴۷ روشنی ڈالتی ہیں۔ تمام ناظمین، زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ دستور اساسی کی مندرجہ بالا دفعات کی روشنی میں لائحہ عمل اختیار کرکے اپنے فرائض کی بروقت ادائیگی فرماویں اور

۱۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی تجاویز مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ مورخہ ۲۰ تبوک / ستمبر ۱۳۶۰ھش / ۱۹۸۱ء سے قبل دفتر مرکزیہ کو بھجوا دیں۔

۲۔ شوریٰ انصار اللہ کے لیے اپنی مجلس کے نمائندگان (ہر بیس یا اس سے کم انصار پر ایک نمائندہ) منتخب کرکے ان کے نام ۱۰ اخاء اکتوبر تک بہرحال دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

تجاویز شوریٰ لجنہ اماء اللہ

لجنہ کی مجلس شوریٰ کے لیے تجاویز ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز ٹھوس ہوں۔ انفرادی اور ذاتی تجاویز نہ ہوں۔ بلکہ اجلاس بلوا کر ممبرات کے مشورہ سے بھجوائیں۔ گذشتہ سالوں کی رد شدہ تجاویز دوبارہ نہیں آنی چاہئیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کو پانے کیلئے اس کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرنا پڑتی ہے

اس کے ساتھ انسان کو چاہیئے کہ وہ دعا میں لگا رہے، مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کا خطبہ جمعہ

ربوہ - ۴ تبوک / ستمبر - آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ مولانا موصوف نے خطبہ دیتے ہوئے آیت قرآنی

بلیٰ من اسلم وجھہ للہ و
ھو محسن فلہ اجرہ
عند ربہ ولا خوف علیھم
ولا ھم یحزنون

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے روحانی تعلق پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بندہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے اور نیک اعمال بجا لائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس کا اجر یہ عطا کرے گا کہ اسے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ہوگا۔

محترم مولانا صاحب اپنے مختصر خطبے میں اللہ تعالیٰ سے روحانی تعلق استوار کرنے کے ذرائع کے ضمن میں سیدنا حضرت اقدس کا ایک اقتباس پیش کیا جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ اسلام اور دعائے فاتحہ ہے۔ یعنی اوّل یہ کہ انسان اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دے اور پھر دعائے فاتحہ میں لگا رہے۔ حضور نے اس اقتباس میں فرمایا ہے کہ وصلِ الٰہی کی آرزو رکھنے والا شخص خدا کے لئے ہزاروں دکھ اٹھاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مرضی کو پورا کرنا اس کی زندگی کا اصل الاصول ٹھہر جاتا ہے۔ وہ شخص مخلوقِ خدا سے دُوری اختیار کرتا ہے اور پھر خدا تعالیٰ اسے مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف فرماتا ہے۔ حضور اقدس نے اس میں یہ بھی فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کو پانے کا یہ راہ جس طرح پہلے کھلا تھا اب بھی اسی طرح کھلا ہے مگر اس کے لئے صدق سے اللہ تعالیٰ کی محبت کی آگ پر قدم رکھنا ضروری ہے اور یہ ہی اس راہ کی پہلی شرط ہے۔ اگر عملی سرگرمی نہیں تو صرف لاف زنی ہے۔

یہ طویل پُر معارف اقتباس پیش کرنے کے بعد مولانا موصوف نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہمارا کامل اور حقیقی تعلق اللہ تعالیٰ سے قائم ہو جائے اور وہ ہم سے راضی ہو۔ آمین

یوگنڈا سے جماعت احمدیہ نے ماہانہ رسالہ وائس آف جاری کر دیا

احباب جماعت کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ جماعت احمدیہ یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق و سعادت عطا کی ہے کہ انہوں نے "وائس آف اسلام" کے نام سے یوگنڈا میں اپنا رسالہ نکالنا شروع کر دیا ہے۔ یہ رسالہ یوگنڈا میں اسلام اور احمدیت کی تعلیم اور اس کی اشاعت کے لئے پہلا رسالہ ہے اس کا پہلا شمارہ جولائی ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا ہے اور اس کے اداریے میں لکھا گیا ہے کہ یہ رسالہ ملک میں قرآنی تعلیم کے پرچار اور اسلام پر کئے جانیوالے اعتراضات کے دفاع کا فریضہ ادا کرے گا۔ اداریے میں کہا گیا ہے کہ یوگنڈا میں ایسا کوئی رسالہ یا اخبار موجود نہیں تھا جو اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کا دفاع کرتا۔ یہ رسالہ "وائس آف اسلام" اس کمی کو پورا کرے گا۔ اداریے میں کہا گیا ہے کہ اب وہ وقت گذر چکا ہے جبکہ اسلام پر ہونے والے اعتراضات کو سُن کر یہاں کے ناواقف مسلمان سر جھکا لیتے تھے۔ اب جماعت احمدیہ کے علم کلام کے ذریعے اسلام پر ہونے والے ہر اعتراض کا دندان شکن جواب دیا جائے گا۔ اداریے میں کہا گیا ہے کہ "وائس آف اسلام" ایک خالصتہً مذہبی رسالہ ہوگا۔ رسالے کے مدیر نے امید ظاہر کی ہے کہ اس کے بعد اب مزید رسالے بھی نکل سکیں گے جو اسلام کی خدمت کا فریضہ انجام دیں گے۔

یہ رسالہ انگریزی زبان میں ہے۔ یہ اخباری سائز کے چار صفحات پر مشتمل ہے۔ پہلے صفحے پر رسالے کے نام کے نیچے آیت قرآنی

ان الدین عند اللہ الاسلام

درج ہے۔ اس کے نیچے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

LOVE FOR ALL - HATRED FOR NONE

درج ہے۔ پہلے صفحے پر یوگنڈا میں جماعت کے مرکز، مسجد احمدیہ کمپالا کی تصویر دی گئی ہے۔ صفحہ اوّل پر سیدنا حضور انور کا ارشاد دربارہ آزادی مذہب درج ہے اندر کے صفحات میں آیات قرآنی کا ترجمہ و تفسیر، اداریہ، نعت انگریزی اور ملفوظات سیدنا حضرت اقدس درج کئے گئے ہیں۔ اس رسالے کی پرنٹ لائن یوں ہے۔

احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن یوگنڈا پوسٹ آفس بکس نمبر ۱۶۰۸۵ کمپالا نے کنسالیڈیٹڈ پرنٹرز کمپالا سے چھپوا کر شائع کیا۔

جھنگ ڈسٹرکٹ یوتھ ہاکی ٹیم کا انتخاب

نصرت گرلز ہائی سکول کی گراؤنڈ پر جھنگ ڈسٹرکٹ یوتھ ہاکی ٹیم کے چناؤ کے لئے ٹرائلز جھنگ ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام منعقد ہوئے جس میں ربوہ کے مندرجہ ذیل کھلاڑی منتخب ہوئے:۔

خالد محمود (کپتان) - منور احمد - حبیب اللہ - اعجاز احمد - بابر الٰہی - شبیر احمد خان، نصیر احمد مرزا، عبدالنافع مدثر - نعیم احمد خان - عبدالرحمٰن خالد - امین احسن خان - محمد رفیق - محمود احمد - نصیر الدین، مطیع اللہ۔

سلیکشن کمیٹی: مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ (چیئرمین)، چوہدری کریم الدین احمد صاحب اور وسیم احمد صاحب شاکر پر مشتمل تھی۔ سرگودھا ڈویژن انٹر ڈسٹرکٹ مقابلے سپورٹس سٹیڈیم سرگودھا میں منعقد ہوئے۔ سرگودھا ڈویژن ہاکی میں ربوہ کے خالد محمود، نصیر مرزا اور بابر الٰہی چُنے گئے۔ یہ کھلاڑی ۶ ستمبر سے لاہور میں ہونے والے پنجاب انٹر ڈویژن مقابلوں میں حصہ لیں گے۔

(رشید احمد زیروی - سیکرٹری ربوہ ہاکی بورڈ)

قائدین کرام و ناظمین اطفال

سالانہ اجتماع کی تیاری مندرجہ ذیل ہدایات کو مدّنظر رکھتے ہوئے کیجئے!

۱- سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ میں حضور ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی ارشاد کے مطابق آپ کی مجلس سے کم از کم ایک طفل ضرور شامل ہو۔

۲- اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال کے نام مع ولدیت و عمر ہر مجلس کی طرف سے اجتماع سے ایک ہفتہ قبل دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچنے ضروری ہیں تا ان کے بیج ٹکٹ داخلہ جاری کرنے میں آسانی رہے۔ دوران اجتماع ٹکٹ داخلہ بیج کے طور پر سینہ پر لگائے رکھنا ضروری ہے۔

۳- اطفال علمی و ورزشی مقابلوں کے لیے تیار کئے جائیں۔

۴- اطفال کے ہمراہ ان کی مجلس کے مربی، ناظم یا کوئی اور عہدیدار بطور نگران ہونا ضروری ہے۔

۵- کوئی طفل ننگے سر نہ ہو۔

۶- موسم کے مطابق اطفال اپنا بستر ہمراہ لائیں۔

۷- ہر طفل اپنے ساتھ ایک تھیلا یا بستہ لائے جو گلے میں لٹکایا جا سکتا ہو۔ جس میں مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہوں۔

کاپی، پنسل، رومال، سوئی، دھاگہ، گلاس، دیا سلائی، موم بتی اور نصف سیر بھنے ہوئے چنے۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

پیارے بچو!

کیا آپ اپنے اجتماع میں ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں بھرپور حصہ لینے کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں؟

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال احمدیہ)

— (بقیہ اداریہ صفحہ ۲) —

چوبیس ہزار آدمیوں نے اپنے سوانح سے اس بات کی صداقت پر مُہر لگا دی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۹۷)

الغرض دنیا کی زینتوں میں جو کشش ہے وہ صفات باری کے جلووں کی ہی مرہونِ منت ہے۔ ان سے صحیح استفادہ یہی ہے کہ انسان ان سے دل نہ لگائے بلکہ ان کے ذریعہ ظاہر ہونے والے صفاتِ باری کے جلووں سے متاثر ہو کر انسان اپنی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف رکھے اور انعام سے نہیں بلکہ منعم حقیقی سے محبت کو اپنا شعار بنائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴